عالم کی عابد پر فضیلت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا سوال یہ ہے کہ اہل علم کی عابد پر کیا فضیلت ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!
اللہ تعالی نے عالم کو غیر عالم پر فضیلت بخشی ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔ (اِنَّمَا یَخشَی اللَّہَ مِن عِبَادِہِ العُلَمٰٓءُ اِنَّ اللَّہَ عَزِیزٌ غَفُورٌ : : : بے شک اللہ کے بندوں میں سے اللہ سے (مکمل طور پر) ڈرنے والے عُلماء ہی ہوتے ہیں ،
بے شک اللہ بڑا زبردست اور مغفرت کرنے والا ہے) سُورت فاطر آیت 28 ، اور ارشاد فرمایا (یَرفَعِ اللَّہُ الَّذِینَ آمَنُوا مِنکُم وَالَّذِینَ اُوتُوا العِلمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّہُ بِمَا تَعمَلُونَ خَبِیرٌ : : : تُم لوگوں میں سے جو اِیمان لائے اللہ اُن کے اور
(اُن میں سے (خاص طور پر اُن کے) جنہیں علم دیا گیا اُنہیں بُلند کرتا ہے اور جو کچھ تُم لوگ کرتے ہو اللہ سب کی خُوب خبر رکھتا ہے) سُورت المجادلۃ / آیت 11 ، اور ارشاد فرمایا (شَہِدَ اللَّہُ اَنَّہُ لَا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ وَالمَلَائِکَۃُ وَاُولُوا العِلمِ قَائِمًا بِالقِسطِ
لَا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ العَزِیزُ الحَکِیمُ : : : اللہ گواہی دیتا ہے کہ اُس کے عِلاوہ کوئی سچا حقیقی معبود نہیں ، اور فرشتے (بھی) اور وہ جنہیں عِلم دیا گیا اور وہ اُس علم پر انصاف کے ساتھ قائم ہیں (بھی یہ گواہی دیتے ہیں کہ) اللہ کے عِلاوہ کوئی سچا حقیقی
معبود نہیں اور وہ زبردست ہے اور حِکمت والا ہے) سُورت آل عمران / آیت 18 ، ان آیات مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے """ عُلماء """ یعنی """ علم رکھنے والے """ لوگوں کی فضیلت بیان فرمائی ، اور یہ بھی بیان فرمایا کہ
اللہ کے ہاں """ عالم """ اسے کہا گیا ہے جو اللہ کی توحید کا """ عِلم """ رکھتے ہوئے اس پر قولی اور عملی طور پر گواہ ہو ، (مَن سَلَکَ طَرِیقًا یَطلُبُ فِیہِ عِلمًا سَلَکَ اللہُ بِہِ طَرِیقًا مِن طُرُقِ الجَنَّۃِ ، وَاِنَّ المَلَائِکَۃَ لَتَضَعُ اَجنِحَتَہَا رِضًا لِطَالِبِ العِلمِ
، وَاِنَّ العَالِمَ لَیَستَغفِرُ لَہُ مَن فِی السَّمَاوَاتِ وَمَن فِی الاَرضِ وَالحِیتَانُ فِی جَوفِ المَاءِ ، وَاِنَّ فَضلَ العَالِمِ عَلَی العَابِدِ کَفَضلِ القَمَرِ لَیلَۃَ البَدرِ عَلَی سَائِرِ الکَوَاکِبِ ، وَاِنَّ العُلَمَاءَ وَرَثَۃُ الاَنبِیَاءِ وَاِنَّ الاَنبِیَاءَ لَم یُوَرِّثُوا دِینَارًا وَلَا دِرہَمًا وَرَّثُوا العِلمَ فَمَن اَخَذَہُ اَخَذَ
بِحَظٍّ وَافِرٍ : : : جو علم حاصل کرنے والے راستے پر چلا اللہ اُسے جنّت کے راستے پر چلا دیتا ہے ، اور بے شک فرشتے طالب علم کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں ، اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے ، اور (حتیٰ کہ) پانی کے اندر
مچھلیاں بھی عالم کے لیے بخشش کی دُعا کرتے ہیں ، اور بے شک عالم کی فضیلت عابِد پر اُسی طرح ہے جس طرح تمام تر ستاروں پر چاند کی ہے ، اور بے شک """ عُلماء """ نبیوں کے وارث ہیں اور بے شک نبی وراثت میں کوئی
دینار اور درھم نہیں چھوڑتے بلکہ عِلم چھوڑتے ہیں ، لہذا جو کوئی یہ وراثت حاصل کرے تو بہت زیادہ حاصل کرے))))) صحیح ابن حبان / حدیث 88 / کتاب العِلم / باب 28 ، سنن ابن ماجہ / حدیث 223 / بَاب فَضلِ
العُلَمَاءِ وَالحَثِّ عَلَی طَلَبِ العِلمِ ، سنن ابو داؤد / حدیث 3641 / کتاب العلم / باب 1 ، (حدیث صحیح ہے) اور عالم کی عابد پر فضیلت کو بیان کرتے ہوئے نبی کریم نے فرمایا : « فَضلُ العَالِمِ عَلَی العَابِدِ کَفَضلِی عَلَی
اَدنَاکُم » (ترمذی : 2685) ایک عالم کو ایک عابد پر وہی فضیلت حاصل ہے ، جو مجھے تم میں سے کسی ادنی آدمی پر حاصل ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی